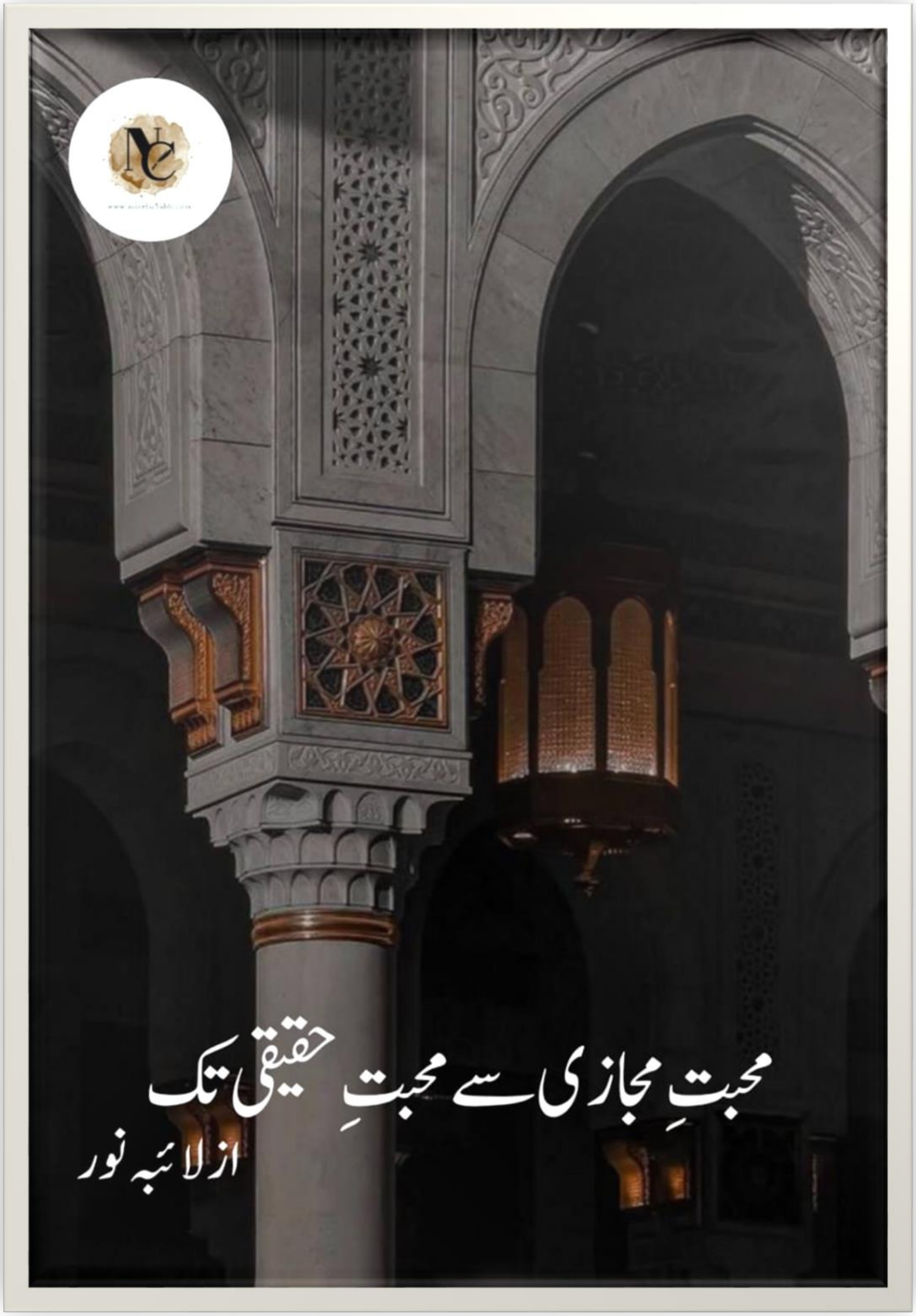
محبتِ مجازی سے محبتِ حقیقی تک
ازلائبہ نور

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

محبتِ مجازی سے محبتِ حقیقی تک از لائبہ نور

صحن تاریک تھا اور طویل برآمدہ نیم روشن! فجر کی اذان دی جاچکی تھی اور آسمان گہرا جامنی تھا اور وہ اپنی سوچوں میں کھوئی ی ہوئی ی اپنے دل کا وزن ہلکا کر رہی تھی ہلکی ہلکی سسکیوں کی آواز ماحول میں ایک سرد سوز پیدا کر رہی تھی زندگی کی اس تلخ حقیقت کو شاید اُسکے لیے قبول کرنا بے حد مشکل تھا الفاظ تو جیسے دم توڑ گـ ۓ تھے کچھ باقی نا رہا ہو جیسے اور سسکیاں تو مانو حلق میں ہی دم توڑ گـ ئی ہو جیسے۔۔۔۔

****

www.novelsclubb.com

امل،امل!اُٹھ جاو یونیورسٹی نہیں جانا کیا؟شائستہ بیگم نے تھوڑے غصے سے اُس کے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہا ایک تو یہ لڑکی مجال ہے جو ماں کی کسی بات کو سنے اٹھ جاو تمھاری دوست آگئی ہے نیچے تمھیں لینے اور ادھر تم ابھی سو رہی ہو۔شائستہ بیگم نے

دروازے کو ہاتھ لگایا تو وہ کھلتا ہی گیا۔۔ یہ تو اب اسکا معمول ہو گیا تھا لیٹ تک بستر میں رہنا اور رات باہر صحن میں بیٹھی رہنا۔۔۔۔وہ دیکھ رہی تھی کے امل میں بہت تبدیلیاں آیی ہے لیکن وہ اُسے اس لیے نہیں پوچھتی تھی کے شاید وہ پریشان ہے تو زیادہ پریشان نا ہو جاے۔۔۔دروازے کھول کر وہ اندر گ ئی اور کمبل اُتار کر جو منظر انھوں نے دیکھا وہ بہت تکلیف دینے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خسارہ ہے ہر وہ احساس اور شخص جس کی قیمت آپکا ذہنی توازن ہو.

Losing them is a win!!

اسلام آباد کے پہاڑ کے دامن میں زرد پتوں سے ڈھکے کسی بینچ پر بیٹھے وہ گہری اور کھوئی آنکھوں سے بچوں کے کھیلنے کے منظر کو دیکھ رہی تھی۔تب ہی اُسے کشف کی آواز سنائی دی ادھر کیا کر رہی ہو امل ؟کشف اُس کا چہرہ دیکھ کر ایک تاسف بھری آواز میں بولی کیا حال بنالیا ہے یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جدائی ی کے بعد کتنے ہی دن کتنے ہی سال جدائی ی کا درد شدت اختیار کیے رکھتا ہے کشف اُس نے سرد رویے سے کہا اُس پہاڑی موسم کی نسبت اُس کا جملہ سرد تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

امل****************************

میری جان کیوں رو رہی ہو۔امل ؟ہوا کیا ہے امل ؟ جیسے ہی شائستہ بیگم نے دروازہ کھولا امل کی سسکیوں کی آواز ہوا میں درد کا سوز پیدا کر رہی تھیں شائستہ بیگم نے آگے بڑھ کر جیسے ہی اُسکے چہرے پر ہاتھ پھیرنے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا ہائے !امل تمھیں تو بہت تیز بخار ہے۔ چلوں اُٹھو میڈیسن لے کر آتے ہیں شائستہ بیگم نے اُسکی حالت دیکھتے ہوئے رنجیدگی سے کہا نہیں امی میں ٹھیک ہوں آپ پریشان نا ہو بس سر درد تھا تھوڑا ہو جائے گا ٹھیک ویسے بھی آج میرا پیپر ہے اور کشف بھی آگئی ہوگی تو ایسے اچھا نہیں لگتا وہ بیٹھی ویٹ کر رہی ہوگی میں تھوڑا فریش ہو لوں آپ نیچے جا کر اُس کے پاس بیٹھے میں بس ابھی آئی !!آج شائستہ بیگم کو اس بات کی یقین دہانی ہوگئی تھی کے اب اُنکی بیٹی بڑھی ہوگئی ہے وہ اپنی ماں سے اپنے دکھ چھپانے کا ہنر آزمانے لگی ہے لیکن وہ نہیں جانتی تھی کے جب زندگی خود کسی کو سمجھدار کرے نا پھر نا چاہتے ہوئے بھی سمجھدار ہونا پڑتا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔******************

**************وَصَوَّرَكُم فَأَحسَنَ صُوَرَكُم

ترجمہ:اُوراُس نے تمھاری صورت بنائی ی اور کیا ہی خوبصورت بنائی ی۔۔۔۔۔۔

شائستہ بیگم نے روز کے معمول کے مطابق امل کا ماتھا چومتے ہوے یہ آیت دہرائی ی

۔۔۔۔۔۔

اپنا بہت خیال رکھنا، پریشان ہونے کی کوئی ی ضرورت نہیں ہے سب اچھا ہو گا ان شاءاللہ شائستہ بیگم نے پیار سے اُسکو نصیحت کی۔۔چلے میں چلتی ہوں امل نے ماں جی سے مل کر کشف کی طرف دیکھا چلے کشف؟ہاں جی چلو کشف نے بیگ اُٹھاتے ہوے دروازے کی راہ لی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔******************************

****خواب نہیں دیکھنے چاہیے، کشف یہ ٹوٹ کر ساری عمر آنکھوں میں کرچیوں کی طرح چبھتے ہیں امل نے کشف کی طرف دیکھتے ہوے کہا۔۔۔امل دیکھو زندگی کسی کے لیے نہیں رُکتی خود کو سنبھالو کوئی ی کسی کو نہیں سنبھالتا امل لوگوں کو لوگ مل جاتے ہیں

ہم سے مخلص ہونے کے دعوے کرنے والے پھر کسی اور سے دعوے کر رہے ہوتے ہیں کشف نے ایک اچھی دوست ہونے کا حق ادا کرتے ہوئے آج پھر سے اُسکو سمجھانے کی کوشش کی۔۔اچھا سنو! تم ایسے کرو کوئی ی جامعہ، مدرسہ وغیرہ جوائن کرلو تمھارے دل کو بھی سکون ملے گا اور تم مصروف بھی رہو گی امل نے ہاں میں سر ہلایا کیوں کے وہ خود بھی آب مصروف رہنا چاہتی تھی

**********************________________________

آج ہفتہ ہونے کو تھا اُسے جامع جاتے ہوئے-****************

لیکن زندگی میں کوئی فرق نہیں تھا۔آج بھی وہ معمول کے مطابق جامعہ گئی آج معمول سے زیادہ رش لگا ہوا تھا شاید آج وہاں کسی سکولر نے آنا تھا۔وہ چپ کر کے اپنی نشست پر جا کر بیٹھ گ ئی۔ہر طرف مکمل خاموشی تھی تب ہی اُس کے کانوں میں ایک آیت گونجی یہ زندگی میں پہلی دفعہ ہوا تھا جب پڑھنے والی کی آواز اُس پر اتنا اثر کرے اور وہ بھی قرآن پاک پڑھنے والی کی آواز میں سکون اور اطمینان کا جواب نہیں تھا اور قرآت میں خوبصورتی

www.novelsclubb.com

کا عنصر نمایا تھا۔آج تک اُس نے ایسی آواز میں قرآن پاک نہیں سنا تھا القرآن- سورۃ نمبر 2

البقرۃ

آیت نمبر 38

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ترجمہ :

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

www.novelsclubb.com

امل کے سلگتے دل پر جیسے برف رکھ دی گ ئی

ہو۔.................... *********************القرآن-

سورۃ نمبر 2 البقرۃ

آیت نمبر 39

وَالذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِـاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا

۝ ♥ خٰلِدُوۡنَ

:ترجمہ

www.novelsclubb.com

اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیااور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخ میں جانے والے

..ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

اس کے آنسو کسی بے تاب، بہت دیر سے بند بہاو کی طرح

بہنے لگے تھے اُس کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا کہیں وہ دوزخ میں جانے والوں میں سے تو نہیں تھی؟

نہیں اللہ جی میں نادان ہوں پلیز مجھے بھٹکے ہوئے لوگوں میں نہ کرنا۔ لیکچر کے اختتام پر اُس نے لیکچرار کے پاس جانے کا سوچا تھا لیکن اب اُس میں اُٹھنے کی ہمت بھی نہیں تھی سب لوگ جارہے تھے لیکن وہ اپنی جگہ برف بنی بیٹھی تھی۔۔ کیا آپ کو کوئی پریشانی ہے پیاری بچی؟ اُس کو لگا وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پائے گی اوپر دیکھے بغیر وہ اُس آواز کو پہچان سکتی تھی وہ خوبصورت آواز وہ کیسے بھول سکتی تھی ایک اُدھیڑ عمر عورت اُسکے پاس بیٹھ گئی امل نے میکانکی کے انداز میں اپنا سر ہاں میں ہلتا ہوا پایا!! سلف صالحین کے ہاں جب بچے کے سامنے کے دو دانت نکل آئے تو اسے نماز سکھانی شروع کردی جاتی ہے

(ابراہیم النخصی رحمہ اللہ) کیا آپ نماز پڑھتی ہے؟ نہیں امل نے کہا کیوں کوئی خاص وجہ ہے انھوں نے پوچھا۔۔ مجھ سے پڑھی نہیں جاتی امل نے بہت شرمندہ ہوتے دل سے کہا جب دل سے نور اُٹھ جائے تو ایسا ہی ہوتا ہے کیا آپ کی اللہ پاک سے دوستی ہے پیاری؟ اُنھوں نے پوچھا "اللہ سے دوستی" امل کے لئے یہ بہت عجیب بات تھی ہاں جی اللہ سے

دوستی کیا آپکی ہے امل نے نہیں میں سر کو ہلایا تو پھر کرے نا اللہ سے دوستی انھوں نے بہت پیار سے کہا کیسے کرتے

ہے اللہ پاک سے دوستی امل نے بہت معصومیت سے پوچھا اُس کی بات کو مان کر اُس کو یاد کر کے ،اُس کے لیے اپنی ہر عزیز چیز سے بڑھ کر محبت رکھ کر اپنے دل کو اسکے حوالے کر کے فقط اُسکی رضا میں راضی رہ کر امل کے آنسو گرنے لگے تھے میرے پاس اب کچھ نہیں رہا اللہ کے لیے میں خود کو خود ہی تباہ کر چکی ہوں اور پھر زندگی کے اجیرن لمحات اسکے سامنے کسی فلم کی طرح چلنے لگے تھے کیا کچھ ہوا تھا آپ کے ماضی میں ؟اُنھوں نے پوچھا امل کو لگا کسی نے بہت زور سے اُسکو تھپڑ مارا تھا لیکن حقیقت میں وہ تھپڑ کسی نے نہیں اس نے خود مارا تھا----------------------------------

People lost , me but big loss of my life is that i loss myself

گزری رات بہت ہی بھاری تھی۔ گو کہ تکلیف نے پورے وجود کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ آنکھیں تا حد نگاہ دیکھنا تو دور کی بات کھلنے سے بھی قاصر تھیں۔ دوائیں بے اثر، دماغ

سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے عاری جیسے کسی گہری کھائی یا گڑھے میں گرتے چلا جارہا تھا اور جسم جیسے اس دنیا میں ہو کر بھی

دنیا میں نا ہو بالکل ایسے کہ جیسے ہوا میں معلق۔سب کچھ ایک طرف لیکن دماغ تو اس پھوڑے کی مانند تھا جو پور پور زخمایا گیا ہو۔لیکن اتنی بے بسی کے باوجود بھی ایک چیز جو پوری طاقت کے ساتھ مجھ پر حاوی تھی۔وہ تھا تمھارے چہرے کا عکس جو میری بند آنکھوں کے پردے پر ٹھہرا ہوا تھا۔۔تمھاری موجوگی مجھے پوری سچائی کے ساتھ محسوس ہو رہی تھی۔کوئی ایک آدھ لمحہ بھی ایسا نہیں گزرا کہ جس میں تمھاری موجودگی نے اپنا اثر چھوڑا یا کم کیا ہو

شاید اس لیے مجھے موت بھی نہیں آتی کہ تمھاراالوژن ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ممکن ہے جس دن اس نے ساتھ چھوڑا وہ دن میری زندگی کا آخری دن ہو۔امل امل کہاں ہو تبھی شائستہ بیگم کی آواز اسکے کانوں میں پڑی وہ ڈائری بند کر کے جلدی سے باہر نکلی جی امی کیا ہوا امل نے اُن کو دیکھ کر کہا ہوا کچھ نہیں وہ باہر تمھاری خالہ پوچھ رہی تھی تمھارا کدھر تھی تم؟وہ میں وہ اس سے بولا نہیں جا رہا تھا اچھا چلوں چھوڑو نیچے جا کر اُن سے مل لو جب

سے آئی ی ہے تمھارا پوچھ رہی

ہے--------------------------------------

*********************************** یہ

زندگی اک تشنگی

کہیں میں نہیں کہیں تم نہیں

کہیں اپنا نام ونشاں نہیں

اسی زندگی کے سراب میں

ہمیں اپنا آپ ملا نہیں

چلے رات بھر جلے دھوپ میں

www.novelsclubb.com

مگر منزلوں کا پتہ نہیں

راہ حیات کی دھول نے

سب لے لیا کچھ دیا نہیں

یہی سلسلہ ہے حیات کا

کہیں میں نہیں کہیں تم نہیں

کہیں اپنانام ونشاں نہیں

یہ زندگی اک تشنگی

کہیں میں نہیں کہیں تم نہیں ❤................... میرے دل پر بہت بوجھ ہے

آج بھی امل نے سجدہ کرتے ہوئے کہا اپنے سب سے پیارے دوست سے۔ لیکن پتا ہے

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی کے ایسا کیوں ہے کیا آپ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گے

پیارے دوست دل کے زخموں نے آب شدت پکڑ لی تھی وہ سسک رہی تھی اپنے وجود

کے ہونے پر وہ کیوں تھی زندہ آب تک

کیوں؟.************************************

*****............... ہمیں دکھ دینے والے ہمیں کھو رہے ہوتے ہیں کشف امل

*These little نے کہا اس سے کیا فرق پڑتا ہے امل

اُسکی پیشانی پر بنتے رنگ اور اُسکی ہستی آنکھوں میں things matters Alot چھپا کرب کشف جان نہیں پایی تھی یا جان کر انجان بننا چاہ رہی تھی۔۔۔زندگی بھی مسلسل اُس پر حاوی ہوتی جا رہی تھی وہ خود کو سنبھال نہیں پا رہی تھی شاید اس لیے کے وہ اب سنبھالنا چاہتی ہی نہیں تھی تھک چکی تھی وہ خود سے حالات سے

************************_________________

*********۔(ماضی کی جھلک) کدھر جا رہی ہو تم امل ہمارا لیکچر ہے یار پہلے ہی بہت لیٹ ہو گ ئے ہے کشف نے امل کو روکتے ہوے کہا کہی نہیں وہ بس میں نے آج تیار نہیں کیا تو دل نہیں ہے دینے کو لوں جی مجھے کونسا آتا ہے خیر جو بھی لیکن ٹیسٹ تو ہم دے گے تم چلو بس میرے ساتھ کشف نے امل کا گال کھینچتے ہوے کہا امل منہ بناتی چل پڑھی اسکے علاوہ اور کویی چارہ بھی تو نہیں تھا کلاس میں سر پہلے سے ہی تھے لڑکیوں سے سنا تھا اُسنے کے کویی نی ئے سر آے ہیں وہ معمول کے مطابق اپنی نشست پر جا کر بیٹھ گ ئی آج اپکا ٹیسٹ ہے ایک خوبصورت آواز جو جلدی ہی اُس کے Students ۔۔جی تو لیے قرب کی وجہ بننے والی تھی سنایی دی امل نے اوپر دیکھا وہ ایک لمبا، چھوٹے بالوں کا سر

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے اوپر رول بنائے ہوئے پینٹ سوٹ میں ملبوس نوجوان لڑکا کھڑا تھا وہ ایک دم حیران ہوئی تھی اتنی چھوٹی عمر کا یونیورسٹی میں لیکچرار نہیں دیکھا تھا کبھی ابھی وہ اپنے ساکتے میں ہی تھی کے مسٹر آیان سکندر نے اپنا تعارف کروایا جی تو کلاس میرا نام ہے آیان سکندر میں اپکا لیکچرار نہیں ہوں اسی یونیورسٹی میں سینیر ہوں آپ لوگوں کا آج اپکے کلاس ٹیچر نہیں آسکے تو میں نے سوچا کیوں نا آپ لوگوں سے تھوڑی بات کرلی جاے اپنی خوبصورت وجاہت سے لبریز انداز میں آیان سکندر نے کہا

______________________*********************

*************مدرسہ سے گھر آنے کے بعد وہ کچھ دن مدرسہ نہیں گئی وہ خود کو فلحال سمجھانے سے قاصر تھی شائستہ بیگم کمرے میں آئیں امل اُٹھ جاو آوں نماز پڑھتے ہیں اور یہ بہت عرصے کے بعد ہونے والی بات تھی امل نے بڑھی حیرانی سے ماں کو دیکھا خیریت امی پہلے تو ایسا کبھی نہیں کہا بس چھوڑو یہ سب اور آجاو وہ بہت ہمت کرتی اُٹھی تھی وضو کرتے پہلے لمحے پر اُس خود پر ترس آیا تھا اُسے وضو کرنا بھول گیا تھا اُس نے روتے ہوے ماں کی طرف دیکھا چلو میں کرتی ہو پہلے مجھے دیکھ کر ساتھ ساتھ

www.novelsclubb.com

کرتی جاو ٹھیک ہے امل نے ماں کو دیکھتے ہوے کہا آب وہ وضو کر چکی تھی نماز کی نیت کرنے کے بعد وہ نماز پڑھنے لگی آنسو تھی کے تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے وہ اپنے اللہ کے ہاں جھک چکی تھی اور بے شک یہی فلاں کا راستہ ہے

۔۔۔زندگی معمول پر آرہی تھی بہت بہتر محسوس کرتی تھی وہ آب نماز،اذکار،اللہ پاک سے بہت ساری باتیں کرنا،خود کو اچھا محسوس کروانے کی کوشش کرنا یہ سب چیزیں ایک طویل وقت کے بعد نصیب ہوئی تھی اُسے ہاں لیکن وہ اطمینان میں تھی۔۔۔۔۔۔*******************************

*************************"*جو شخص قرآن حفظ کرتا ہے،وہ اپنی عقل سے لطف اندوز ہوتا رہتا ہے؛خواہ وہ دو سو سال کی عمر کو پہنچ جائے!"

امام محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ

(البدایۃ والنھایۃ:9/270) باجی کے آج کے لیکچر سے اُس کے لیے دین سیکھنے کی ایک ن ئی ی راہ ہموار ہوئی تھی لیکچر کے بعد وہ باجی کے پاس گ ئی باجی کیا میں بھی قرآن پاک

کواپنے سینے میں محفوظ کر سکتی ہوں؟ باجی نے مُسکراتے ہوئے کہا کیوں نہیں چنداضرور ٹھیک ہے پھر میں کرناچاہتی ہوں ٹھیک ہے آپ نے اردہ کر لیاہے تو ضرور کرے اللہ پاک اپکے لیے آسانیاں پیدا کرے۔۔۔ باجی نے پیار سے کہاامین امل نے آہستہ سے کہا۔۔۔________________________********************

*****************************زندگی مشکل ہے مگر

یہ مشکل مسلسل نہیں

آج بہار آپ کی ہے

بہار مسلسل تو نہیں

زندگی کیا ہے؟

نہ آپ سمجھیں گے

نہ ہم سمجھیں گے

چھوڑیے یہ قصے کہانیاں

www.novelsclubb.com

ہم دونوں بھی مسلسل نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چلیے پھر سب لوگ اپنا تعارف کروادے سب باری باری اٹھ کر اپنے بارے میں بتا رہے تھے۔کشف کی باری پر بھی اُسنے اپنے بارے میں بتایا اب باری تھی امل جہانگیر کی وہ اپنی نشست سے اٹھی میرا نام امل جہانگیر ہے میں اسلام آباد سے تعلق رکھتی ہوں اور BBA کی طالبہ ہوں۔اوکے تو مس امل آپ کی Hobbies کیا ہے یہ ایک مختلف سوال تھا وہ اچانک بوکھلائی تھی میری Hobbies سامنے سے ؟جی جی آپ سے ہی بات کر رہا ہوں اطمینان بخش جواب آیا تھا،

جی میں فارغ وقت میں اپنے family کے ساتھ Time گزارتی ہوں اور پودوں کو پانی دینا،Books read کرنا سب مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔اوکے مس امل آپ بیٹھ سکتی ہے۔امل کی جان میں جان آیی۔ دوستوں اپنی

اور پھر یوں ایک لیکچر کا اختتام ہوا مگر ایک کہانی کا آغاز ہوا تھا جو اپنے انجام سے بے خبر تھی۔۔۔۔۔۔۔*****************************

******"غلط انتخاب چہرے کی رونک چھین لیتے ہے آج بھی وہ کلاس لے کر نکل رہی تھی کے اچانک وہ کسی کے ساتھ ٹکرائی آپ کو نظر نہیں آتا غصہ سے سامنے والے کا چہرہ دیکھے بغیر وہ بولی تھی سوری سوری دراصل میں جلدی میں تھا آپ ٹھیک ہے نا؟او سوری آپ تھے آپ پلیز معاف کیجے گا مجھے دراصل جلدی میں پتا نہیں چلا نہیں نہیں کوئی ی بات نہیں۔۔تب تک کشف بھی آگئی اور وہ معزرت کرتا آگے بڑھ گیا اور امل بھی گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔رات کھانا کھانے کے بعد وہ کمرے میں چلی گ ئی اس کا کل کوئی ٹیسٹ تھا تو اُس کی تیاری کرنی تھی وہ کتابیں لے کر بیٹھی ہی تھی کہ تبھی موبائل پر message کی آواز آئی ی موبائ ل پر ایک unknown نمبر جگما گا رہا تھا کال اُٹھنے کے بعد دوسری طرف مکمل خاموشی تھی امل نے کہا کون کس سے بات کرنی ہے,؟میں آیان سکندر بات کر رہا ہوں کیا آپ نے مجھے پہچانا اور امل تو اس آواز کو ہزار آوازوں میں سے بھی پہچان سکتی تھی۔۔جی جی کیسے ہیں آپ امل نے تھوڑا آہستہ

www.novelsclubb.com

آواز میں پوچھامیں ٹھیک ہوآپ کیسی ہے کہی چوٹ تو نہیں لگی تھی آپ کو سامنے سے خاصی فکر سے پوچھا گیا تھا نہیں نہیں میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔میں نے بس معزرت کرنے کے لیے کال کی تھی ہاہاہاآپ ابھی تک اُسکے بارے میں سوچ رہے میں تو کب کی بھول چکی ہوں۔۔۔۔آپ اتنی جلدی بھول جاتی ہے کیاایک الگ انداز میں کہاجانے والا فقرہ امل کواندر تک غیر آرام دے کر گیا تھا جی میں بھول جاتی ہوں ایسے چھوٹے موٹے واقعات کو بہت جلدی صرف واقعات کو؟میں سمجھی نہیں امل نے نا سمجھی سے پوچھا نہیں نہیں کچھ نہیں چلے آپ اپنا خیال رکھے جلدی بات ہوتی

ہے۔۔______******

*****************************تم مجھے پوچھتی

ہو نا کشف کے میں اتنا کیوں روتی ہوامل نے کمال ضبط سے کشف کی آنکھوں میں دیکھتے ہوے پوچھا!کشف نے ہاں میں سر ہلایا!اچھاتم نے کبھی بہت تیز بارش کو دیکھا ہے کشف؟کشف نے ہاں میں سر ہلایا!پانی کا بہاو بہت تیز ہوتا ہے اتنا تیز کے بہت سی جگہوں پر رُکی مٹی,اور باقی اجزء کو بہا کے لے جاتا ہے۔۔۔۔کشف کی آنکھوں میں بے یقینی کے

علاوہ کچھ نہیں تھا! زندگی بھی ایسی ہی ہے کشف بے ربط، بے نیاز، بے خبر یہ آنسو ہی ہے جو دل کی تکلیف کو کم کرنے میں اپنا بھرم کھو دیتے ہیں جس طرح لوگوں نے مجھے کھو دیا اس سرد رات سے زیادہ اسکی آواز سرد تھی.....********************************

****

آج ایک ہفتہ کے بعد دوبارہ انکی ملاقات ہوئی تھی کیسی ہو امل وہ بہت جوش سے پوچھ رہا تھا۔جی ہاں ٹھیک آپ کیسے ہے؟میں آپ کے سامنے بلکل ٹھیک کدھر غائب رہتی ہے وہ اپنے روایتی مٹھاس بھرے لہجے میں بولا ٹیسٹ ہو رہے تھی اور دوسرا کشف کی Brithday ہے تو بس اُسی میں مصروف ہوں۔امل نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا۔اوکے او کے تو کب ہے Brithday ؟آیان سکندر نے امل سے بات بڑھتے ہوے پوچھا پر سو وہ کہ کرُرکی نہیں بس وہ بہت جلدی وہاں سے جانا چاہتی تھی کیونکہ وہ کچھ دنوں سے اُسکے بارے میں بہت کچھ سن رہی تھی آب مزید وہ کچھ اور دیر وہاں رُک کر اُس سے بات کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی خیر جو بھی امل نے سوچا۔تو تم ادھر بیٹھی

کے اندر Canteen ہو میں تمھیں پوری یونیورسٹی میں دیکھ آئی ہوں جیسے ہی وہ داخل ہوئی کشف کو بر گر کھاتے دیکھ وہ مصنوعی غصہ کرتے ہوئے بولی اور اُسی ٹائم جانے کے لیے مڑی یار یار سنو تو کشف نے جلدی سے بقیا بر گر منہ میں ڈالتے ہوئے کہا اور اُسکے پیچھے بھاگی اتنی جلدی کہاں کی لگی ہوتی ہے جناب کو ہر وقت ہوا کے گھوڑے پر سوار رہتی ہوں امل نے ہنستے ہوئے کشف کا کان پکڑ کر اُسے اپنے سامنے کیا تم یہ بچوں والی حرکتیں کب چھوڑو گی کشف نے کان کو امل کے ہاتھوں سے آزادی دلواتے ہوئے دوڑ لگاتے ہوئے کبھی نہیں کا اشارہ کیا اور امل بس مسکراتی رہ گئی پاگل کب سمجھدار ہو گی

**************_______________________________________

***********************آدھی رات اچانک امل کے موبائل پر کے بارے Brthday آیا وہ اماں کے ساتھ نیچے اُن سے کشف کی message میں بات چیت کر رہی تھی موبائل کمرے میں چارجنگ پر لگا ہوا تھا وہ کمرے میں تقریباً پونے دو کے قریب آئی تھی وہ بھی اس لیے کیوں کے یہ وقت اماں جی کی تہجد کی نماز کا تھا اس لیے وہ اپنے کمرے میں آگئی موبائل پکڑنے کو جی نہیں تھا تو وہ بستر پر لیٹ

گ ئی پھر لیٹتے پتا نہیں چلا کے کب آنکھ لگ گ ئی امل امل اُٹھ جاو آج تو جلدی جانا تھا ناتم نے امل جو بستر پر پڑی معمول کے مطابق نا اُٹھنے کے موڈ میں تھی اچانک امی کی بات پر تھی تو جلدی جانا تھا آج موبائل پکڑا تو Brithday اُٹھی کیوں کے کشف کی آیا ہوا تھا نمبر بھی انجانا تھا"امل میں نے جب تمھیں پہلی بار دیکھا نا تو Message میری آنکھیں ایسی ہو گ ئی جیسے صحراؤں میں پہلی بار سمندر دیکھا ہو !!

****

اگر کوئی تم سے اتنی محبت کرے کہ دل کے سارے ہی موسم تمہارے نام کر دے تو تم اس سے بدلے میں محبت کر و یا نا کرو مگر اتنا احساس کر لو وہ ہنستا ہنستا روئے نہیں.. آج بہت دیر بعد وہ پھر سے ڈائری لے کر بیٹھی تھی وہی باتیں سوچے اُسکو اذیت دے رہی تھی اوپر سے خالہ آئی ی تو وہ نیچے آ گ ئی تھی خالہ سے مل کر کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں واپس آ گ ئی اب سمجھ تو وہ گ ئی تھی روز روز خالہ کے آنے کا مقصد لیکن پھر بھی وہ اس بات کو سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی پھر وہی بحث اور وہی باتیں جن کو وہ نہیں دہرانا چاہتی تھی

www.novelsclubb.com

۔*****************************اگرزندگی کبھی

روشنیوں کا تحفہ دے

توانہیں مت بھولنا جنہوں نے کبھی آپکے

اندھیرے بانٹے تھے___ہلکی ہلکی بارش متواتر اسلام آباد کے موسم میں کمال کے رنگ بھر رہی تھی وہ اپنی شان سے چلتا ہوا لمبے لمبے ڈگ مارتا آگے بڑھتا جارہا تھا اپنی منزل تک پہنچ کر وہ رُکا سانسوں کی ترتیب کو ہموار کیا اور کمرے کے دروازے کو کھولا جہاں آج کشف کی سالگرہ کا انتظام ہوا تھا حال گونج رہا تھا شور سے وہ سیدھا چلتا ہوا کشف تک پہنچا اور اسلام کیا کیسی ہے آپ مس کشف؟نہایت اپنایت سے حال پوچھے جانے پر کشف نے کہا میں ٹھیک آپ سنائے میں بھی ٹھیک ہو سالگرہ مبارک ہو کشف علی حیدر نے آگے بڑھتے ہوے کہا۔کشف نے شکریا کیا بھائی آپ یہاں Gift مسکراتے ہوے کیسے؟بس میں نے کہا آپ کی سالگرہ پر مبارک دینے آنا چاہیے ویسے اپکی دوست کدھر ہے؟وہ امل ہاں وہ کیک کو سیٹ کر رہی ہے آرہی ہو گی تبھی وہ آئی ی گولڈن رنگ کی لمبی پاوں تک آتی مکسی پہنے ہوے بالوں کو ایک انداز سے بناے ہوے کانوں میں گولڈن کلر

کے جھمکے پہنے ہوے، ہلکاہلکا مسکراتی وہ سٹیج کی ہی طرف آرہی تھی وہ اُسکو دیکھتا رہا ایک طویل وقت تک اور وہ چاہتا تھا کے وقت تھم جاے اور وہ کبھی آنکھوں سے اوجھل ناہو بھائی ی یہ ہے امل جہانگیر میرے لیے سب سے بڑھ کر وہ بہت پیار سے امل کا تعارف کروا رہی تھی اور امل یہ ہے میرے بھائی ی علی حیدر ہاں جی میں جانتی ہوں انکوں آپ کے اونر ہے ناامل نے طنز کرنے کے انداز میں Haider State industry کہاہاں تم جانتی ہو پہلے سے بھائی ی کوہاں جانتی تو ہوں کیا آپ نہیں جانتے مجھے مسٹر علی وہ تعریف کر رہی The most talented Legand of society تھی یا کچھ جتانے کی کوشش کر رہی تھی کشف کو سمجھ نہیں آئی ی وہ کچھ بولتا اُس سے پہلے امل نے سب کو کیک کاٹنے کے لیے آگے بڑھنے کے لیے کہا وہ خاموشی سے پیچھے ہٹ گیا لیکن وہ بھی امل جہانگیر تھی سب کو یاد رکھنے والی

www.novelsclubb.com

__________*************************اب کے ہم

بچھڑے تو شاید کبھی خوابوں میں ملیں

جس طرح سوکھے ہوئے پھول کتابوں میں ملیں

ڈھونڈا اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی

یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو

نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

تو خدا ہے نہ مرا عشق فرشتوں جیسا

دونوں انساں ہیں تو کیوں اتنے حجابوں میں ملیں

آج ہم دار پہ کھینچے گئے جن باتوں پر

www.novelsclubb.com

کیا عجب کل وہ زمانے کو نصابوں میں ملیں

اب نہ وہ میں نہ وہ تو ہے نہ وہ ماضی ہے فرازؔ

جیسے دو سائے تمنا کے سرابوں میں ملیں

احمد فراز وہ سمندر کے کنارے بیٹھی خاموشی سے دور چلی غزل میں کھو سی گ ئی تھی ۔۔دُنیا جہان کی فکروں سے آزاد وہ سمندر کی خامشی اور اپنے اندر کی ویرانی کو اُس دور سمندر پار کہی چلی غزل سے تشبیح دے رہی تھی چونکہ زندگی نے بہت سنگین مزاق کیا تھا اس کے ساتھ اہ کاش وہ رات نا ہوتی امل جہانگیر کی زندگی میں

www.novelsclubb.com

**************___________________________________

(جاری ہے۔۔)************************